61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 961 Participant Code: 104

انسان

بدل گئی اس کی دل

I

جب میں بچپن میں روتی تھی، وجہ تلاش کرے میری دوست،
جب میں جھولا میں کھیلتی تھی، سات کھیلتی تھی وہ-
میری خوشی سرف میری نہیں، اس کی خوشی بھی تھی،
اس کی غم سرف اس کی نہیں، میری بھی غم تھی-
~~میرے سات کھیلنے کے لیے وہ ہر وقت تلاس موقع~~
جب جب ہم کو موقع ملی تھی، ہم ایک ساتھ کھیلتی تھی-
میرے دل کہتی رہی "بدن الگ الگ ہے تو بھی دو کا دل ایک ہے"
جب مجھے بیمار پڑھ گئی تو وہ ڈاکٹر کی جیسے آکر علاج کرتی
~~جو دن آیا ہماری~~
~~آیا اس دن جب ہم دوسروں کو~~
ایک دن وہ آئی روتی ہوئی، ~~جو بھاگ گئی~~ بولی خدا حافظ
میری دل ٹوٹ گئی، ہر وقت اس کی یاد آ گئی

II

اس عمر میں دیکھا میں اپنی دوستی کو
میری دل تو خوشی سے بھری تھی، درد بھی باگ گئی ~~اس کو~~
لیکن ملاقات کے باد سمجھ پائی کی وہ اب میری فیری نہیں ہے

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

بدل گئی وہ پوری طرح اس کی عادت ، پیار ، انسانیت -

مجھے ایک پروار کے بوڑھی عورت کی طرح لگی ،

وہ میرے آنکھوں سے نظر نہیں اُڑھی ، سر نیچے کے طرف دیکھ -

جواب دیتی تھی میری سوال پر لیکن میرے سات

اپنی حالت بتانے کے لیے شوق نہیں تھی -

لگتا ہے کی وہ کسی نشہ کے پیچھے پھنس گئی ،

چہرے میں بہت تھکی تھی ، ایک مرجائے پھول کے جیسے -

میری دل اکیلا کی اندھیروں سے مصروف گئی ،

فاسلوں سے اس کی میرا پیار ہو نہیں کم ، لیکن وہ کیوں بدل گئی -

ماں کہتی تھی - " اپنی عزیز سبھی وقت آپ کے پاس ہی رہتی - "

لیکن میں اب دیکھتی ہوں اب وہ بدل گئی -

" اے خدا ، مجھے دوسروں کے جیسے ہونے میں چاہتی نہیں ،

لیکن میں سرف مانگتی ہو کی دوسروں کے دل میں شمع پھیلانے کے

لیے مدد کرو - "

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

61-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2023 ജനുവരി 3 - 7 കോഴിക്കോട്
61st Kerala School Kalolsavam Kozhikode, Jan. 3 to 7
Date....

Item Code: 961 | Participant Code: 104

بدل گئی وہ پوری طرح ۔ اس کی عادت ، پیار، انسانیت۔

جواب
وہ میں میری آنکھوں سے نظر نہیں اُڑھی، کہ کہ سوال دیتی تھی میری
سوا سوال کو ،

وہ کسی نشہ میں پھنس گئی تھی ۔ آنکھ مرجائے پھول کی جیسی
میری دل کہنے لگا

میری دل اکیلا کے اندھیروں سے پھنس مصروف گئی ۔
سوچتا تھا کی کیا ہوا اس کو۔

اب اب وہ نشہ کے پیچھے باگ رہی تھی ۔ میری دل اب کون سمجھ
پائے گے۔

ہر انسان جانور ہے ۔ لیکن ہماری عادت تو الگ الگ ہے
خدا سے مانگتی ہوں

میں سرف مانگتی ہوں "یا خدا ، میرے دل اُ کو کرار دے دو"
دوسروں کے من میں شمع ہونے کے پھیلانے کے لیے مدد کرو۔
اب اس دنیا میں پریوں نہیں ۔ وفہ نہیں ۔ پیار تو بھی نہیں

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Page No :